اسلامی اُصولِ تحقیق پر اُردو کتب کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ

(منتخب کتب کی روشنی میں)

An Introductory and Analytical Study of Urdu Books on Islamic Resaerch Methodology

(In the light of Selected Books)

سعید الرحمٰن[i] محمد ظہور[ii]

Abstract

Research refers to a formal, scientific, systematic, exhaustive, intensive and methodical investigation into a subject inorder to discover, develop, establish and verify facts and knowledge while Methodology is the system of methods or organizing principles followed in a particular discipline or area of study. In brief Research Methodology means the study of research Methods.

A sound and thorough study of the Research Methodology is essential and pre-requiste for Research Scholars in a particular field of study for their success and effective performane. The same applies to Islamic Studies too. Various books have been authored on the subject by Muslim Scholars in Arabic and other languages. This article presents an introductory and analytical study of Urdu books on Islamic Resaerch Methodology in the light of fifteen selected books. In addition to the overview and review, weblinks of books available on the internet in PDF are also mentioned. Majority of these old and new books are not well-known, exposed and easily accessible to everyone.

Key words*: Research, Scholars, Pre-requiste, Muslims, formal, scientific, systematic*

i اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

ii پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ اسلامیات، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

اللہ تعالیٰ نے جبلّی طور پر بنی نوع انسان کو کرید و جستجو اور تحقیق و تفتیش کی خوبیوں سے نوازا ہے جس کے سبب وہ حالات و واقعات کی اصل حقیقت اور تہہ تک پہنچ کر اپنے گرد و پیش کو خوب سمجھتا، بہتر بناتا اور مسائل کا حل دریافت کرتا ہے۔ علم و تحقیق کی بدولت وہ تمام شعبہ ہائے زندگی میں ترقی کرتا ہے۔ جدید سے جدید تر ایجادات و سہولیات پیدا ہوتی ہیں۔ تحقیق جملہ انسانی شعبوں کا خاصہ ہے۔ علم و فن کے شعبوں میں تو تحقیق رُوح کی حیثیت رکھتی ہے۔

جب کوئی محقق یا ریسرچ سکالر کسی مضمون میں ایک خاص موضوع پر تحقیق کرنا اور مقالہ لکھنا چاہے تو اس پر لازم ہوتا ہے کہ اس کا تحقیقی عمل معیاری، معنی خیز اور سود مند ثابت ہو جس کی علمی حلقوں میں افادیت، قدر و قیمت اور شرفِ قبولیت ہو۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے نو آموز تحقیق کار کو آغازِ تحقیق سے لے کر اختتامِ مقالہ تک کئی باضابطہ مراحل طے کرنا پڑتے ہیں جیسے موضوعِ تحقیق کا انتخاب، خاکۂ تحقیق کی تیاری، تحقیقی مواد کو جمع کرنا اور اسے ترتیب دینا وغیرہ وغیرہ۔ ہر مرحلے میں حصولِ کامیابی کے لیے محقق کو تحقیقی عمل کے ابتداء سے آخر تک جن مرّوجہ و مسلّمہ قواعد و ضوابط کی پاسداری اور عمل داری کرنا پڑتی ہے وہ عرفِ عام میں "منہج بحث و تحقیق" کہلاتی ہیں جس کو عموماً اُصولِ تحقیق، اسالیبِ تحقیق اور تحقیقی طریقۂ کار بھی کہتے ہیں جس کی ایک مصطلح تعریف درج ذیل ہیں:

الْطَّرِیْقَةُ الّتِي یَسْتَخْدِمُهَاالْبَاحِثُ فِي بَحْثِهِ وَعَمَلِهِ لِلْوُصُوْلِ إِلٰی غَایَتِهِ،تُسَمَّی الْمَنْهَجُ (Method)-فَالْمَنْهَجُ هُوَالْأَدَاةُ الّتِیْ یَسْتَخْدِمُهَاالْبَاحِثُ لِلْوُصُوْلِ إِلٰی غَرْضِه اَوْ غَایَتِهِ وَاکْتِشَافِ الْحَقِیْقَةِ أَوِالْوُصُوْلِ إِلَیْ الْمَعْرِفَةِ ---وَالْعِلْمُ الَّذِي یُبْحَثُ فِي طَبِیْعَةِ هٰذَا الْمَنْهَجِ وَ أَساسِه وَأَدْوَاتِهِ وَقَوَاعِدِهِ،یُسَمّی:عِلْمُ مَنَاهِجِ الْبَحْثْ (Methodology)[1]

"وہ طریقۂ کار جس کو ایک تحقیق کار اپنی بحث و تحقیق میں استعمال میں لاتا ہے جس پر عمل کر کے اپنے مقصد تک پہنچتا ہے 'منہج' کہلاتا ہے۔ لہٰذا "منہج" سے مراد وہ اسلوب ہے جس کی مدد سے ایک محقق اپنی غرض و غایت، حقیقت کے انکشاف اور معرفت حصول تک پہنچتا ہے۔۔۔ اور وہ علم جو اس منہج یا طریقۂ کار اور اس کی ہیئت، بنیاد، عوامل اور قواعد سے بحث کرتا ہے وہ "علم مناہج بحث" کہلاتا ہے۔"

عبد الرحمٰن بدوی کا کہنا ہے:

اَلطَّرِیْقُ الْمُؤَدِّي إِلٰی الْكَشْفِ عَنِ الْحَقِیْقَةِ فِی الْعُلُوْمِ بِوَاسِطَةِ طَائِفَةٍ مِّنَ الْقَوَاعِدِ الْعَامَّةِ تُهَیْمِنُ عَلٰی سَیْرِ الْعَقْلِ وَتُحَدِّدُ عَمَلِیَاتِهِ حَتّٰی یَصِلَ اِلٰی نَتِیْجَةٍ مَعْلُوْمَةٍ [2]

"ایک رہنماراستہ جو عقلی اور عام قواعد کے ذریعے علمی حقائق سے پردہ اٹھاتا ہے، اور حدود کا تعیّن کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک معلوم نتیجے تک رسائی حاصل ہو (منہج البحث کہلاتا ہے)۔"

"منہج البحث العلمی" پر عربی زبان میں تو کافی کتب منظرِ عام پر آئی ہیں البتہ ماضی قریب میں اس موضوع پر خصوصاً اسلامی تناظر میں اُردو کتابیں کم یاب ونایاب تھیں۔ البتہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نئی تالیفات کے آنے سے یہ کمی پوری ہو رہی ہے۔ زیرِ نظر مقالہ میں اسی موضوع پر پندرہ منتخب قدیم وجدید کتب کا تعارف اور ان کے مندرجات کا اجمالی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ (کتاب کی انٹرنیٹ پر دستیابی کی صورت میں قارئین کی سہولت کے لیے اس کا برقی ربط Web Link بھی تحریر کیا گیا ہے۔)

S#	نام کتاب	نام مؤلف
.1	اسالیب تحقیق اسلامیات	منقاد احمد فیضی
.2	اسلام میں تحقیق کے اصول و مبادی	ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی
.3	اسلامی اُصولِ تحقیق	پروفیسر ڈاکٹر باقر خان خاکوانی
.4	اسلامی تحقیق کا مفہوم، مدّعا اور طریقِ کار	ڈاکٹر رفیع الدین
.5	اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ	ڈاکٹر سراج الاسلام
.6	اصولِ تحقیق	پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی
.7	اصولِ تحقیق	ڈاکٹر عبد الحمید خان عباسی
.8	اصولِ تحقیق (جدید ریسرچ کے اُصول وضوابط)	ڈاکٹر ظفر الاسلام خان
.9	تحقیق: تصورات اور تجربات (آئی پی ایس میں علمی وفکری راہنمانشستوں کی روداد)	پروفیسر خورشید احمد، ڈاکٹر سفیر اختر، ڈاکٹر محمد عمر چھاپرا
.10	تحقیق کے اصول وضوابط: احادیثِ نبویہ ﷺ کی روشنی میں	ڈاکٹر کرنل (ر) عمر فاروق غازی

.11	تحقیق کے بنیادی عوامل وارکان: قرآن کی نظر میں	کرنل (ر) ڈاکٹر عمر فاروق ڈوگر
.12	تحقیق نگاری	ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی
.13	تحقیقی مقالات کی ترتیب، تدوین و تیاری کے اُصول (ڈاکٹر احمد شلبی کی کتاب ''کیف تکتب بحثاً'' کا ترجمہ)	مترجمین: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، پروفیسر ڈاکٹر عبد الرحمن
.14	رہنمائے تحقیق (محققین کے لیے تحقیقی اسالیب اور موضوعات)	ڈاکٹر قبلہ ایاز، ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء
.15	(عربی، اسلامی علوم اور سوشل سائنسز میں) تحقیق و تدوین کا طریقہ کار	پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک

.1 اسالیب تحقیق اسلامیات (منقاد احمد فیضی)

اصولِ تحقیق پر زیرِ نظر کتاب ۴۰۰ صفحات پر محیط ہے جو ۲۰۰۹ء میں ایورنیو بک پیلس، اُردو بازار، لاہور نے شائع کی ہے۔ اس کتاب کے اہم مندرجات میں بحث و تحقیق کا مفہوم، ضرورت و اہمیت، مقاصد، خصوصیات واقسام، تحقیقی عمل میں رہنما (سپر وائزر) اور موضوع کا انتخاب، موضوع کے ذرائع (مواد کی جمع آوری)، اسلام میں طریقِ تحقیق اوراس کی اہمیت، حدیث اور مستشرقین، فقہ، تاریخ، سیرت اور مخطوطات کی تحقیق، اصولِ مقالہ نگاری اوراخلاقیاتِ تحقیق شامل ہیں۔

کتاب میں عناوین کی باقاعدہ کوئی ابواب بندی وفصول بندی نہیں کی گئی۔ علاوہ ازیں انگریزی زبان میں نقل کردہ اصطلاحات میں بکثرت ہجوں کی اغلاط موجود ہیں۔ حواشی و حوالہ جات متن کے اندر دی گئی ہیں جن کے اندراج میں بھی عدم یکسانیت اور بے قاعدگیاں پائی جاتی ہیں۔ اس کتاب کی حیثیت زیادہ تر ایک رسمی ''گائیڈ'' یا ''نوٹس'' کی ہے۔ کتب کی افادیت بڑھانے اوراسے مؤثر بنانے کے لیے معیار کی بہتری، متن کی تبویب، عناوین کی از سرِ نو ترتیب و تہذیب اور کئی مقامات پر املائی اور دیگر اغلاط کی ناگزیر تصحیحات اور نظر ثانی کی اشد ضرورت ہے۔

.2 اسلام میں تحقیق کے اصول ومبادی (ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی)

زیرِ بحث کتاب دراصل علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اِسلام آباد کے ایم-فل اسلامیات کی درسی یانصابی کتاب ہے جو کہ ۱۸ یونٹوں کے تحت ۱۲۶ صفحات پر محیط ہے اور پہلی بار ۱۹۸۷ء میں شائع ہوئی ہے۔ یہ مختصر مگر جامع کتاب اصولِ تحقیق اور مقالہ نگاری کے عمومی قواعد وضوابط سے تو بحث نہیں کرتی البتہ علوم اسلامیہ کے مختلف تخصصات و شعبہ جات کے متعلق مباحث اوران کے لیے مجوزہ کتب برائے مطالعہ پر مشتمل ہے۔ کتاب علوم اسلامیہ کے محققین کو اس حوالے سے مفید معلومات فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنے لیے کسی تخصص (Specialty) مثلاً علوم القرآن، علوم الحدیث، فقہ اسلامی، تقابل ادیان اور علم الکلام کا انتخاب کرے۔

اس نصابی کتاب کی حیثیت محض ایک مطالعاتی رہنما یا سٹڈی گائیڈ ہے جس میں صرف سطحی اور ابتدائی معلومات دی جاتی ہیں ۔طالب علم کو تفصیلی مطالعہ کے لیے دیگر متعلقہ کتب سے مراجعت کی

ہدایت کی جاتی ہے لہٰذا وہ اس سے بنیادی رہنمائی تو لے سکتے ہیں مگر اپنے مخصوص شعبہ میں آگے جانے کے لیے وہ صرف اس کتاب کے مطالعہ پر اکتفا نہیں کرسکتے بلکہ وہ ان کتب کا مطالعہ کریں گے جو ان کے متعلقہ شعبہ میں مراجع اصلیہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ بعض اس نوعیت کی کتب زیرِ بحث کتاب میں تجویز بھی کی گئی ہیں جن میں سے ثانوی نوعیت کی بھی ہیں۔ کتاب افادۂ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر مہیا کی گئی ہے جو www.kitabosunnat.com پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے[3]۔

3. اصولِ بحث و تحقیق علوم شرعیہ (ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف)

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تالیف "اُصولِ بحث و تحقیق علومِ شرعیہ" ایک مبسوط مقدمہ کے علاوہ تین ابواب بالترتیب اصولِ تحقیق، تحقیقِ مخطوطات (ماخوذ)، فنی اصطلاحات اور ضمیمہ پر مشتمل ہے۔ کتاب کی تعدادِ صفحات ۲۰۳، سنِ اشاعت دوم ۲۰۱۴ء اور ناشر دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان ہے۔ فاضل مؤلف نے مصادر اصلیہ کا ممکنہ حد تک استعمال کیا ہے۔ قاری کو اولین اور ثانوی ماخذ میں فرق واضح طور پر سمجھایا گیا ہے۔ علوم اسلامیہ کے متعلق مختلف مراجع اصلیہ کی نشاندہی کی ہے اوان کے استعمال کا طریقۂ کار بھی بتلایا ہے۔

4. اسلامی اصولِ تحقیق (پروفیسر ڈاکٹر باقر خان خاکوانی)

اسلامی اصولِ تحقیق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے سابق پروفیسر ڈاکٹر باقر خان خاکوانی کی یہ ضخیم کتاب ۳۷۶ صفحات پر مشتمل ہے جس کو ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی، لاہور نے مارچ ۲۰۱۳ء میں شائع کیا ہے۔ کتاب اپنی موضوع پر جامع ومانع ہے البتہ نووارد ہونے کی بناء پر اکثر اہلِ علم و تحقیق اس کی اشاعت سے باخبر نہیں ہیں۔

5. اسلامی تحقیق کا مفہوم، مدّعا اور طریقِ کار (ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم)

زیرِ نظر کتابچہ دراصل ڈاکٹر رفیع الدین کی تالیف ہے جو ۳۰ صفحات پر مشتمل ہے جس میں اسلامی اصولِ تحقیق کو مختصراً فکری پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتابچہ میں اسلامی تحقیق کے معنی، میکانیکی اور اسلامی تحقیقات میں ربط و فرق، دونوں اقسامِ تحقیقات کے وظائف، مستشرقی تحقیق، دورِ حاضر میں اسلام کو درپیش فکری موانع، اسلامی تحقیقی اداروں کا اصل فریضہ اور تحقیقِ اسلامی کی تعلیم و تربیت کے لیے ضروری نکات زیرِ بحث لائی گئی ہیں۔ یہ کتاب مطبوعہ صورت میں فی الوقت دستیاب نہیں البتہ آسٹریلین اسلامک لائبریری نے افادۂ عام کی خاطر اس کی پی ڈی ایف کاپی انٹرنیٹ پر مہیا کی ہے[4]۔

6. اصولِ تحقیق (پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی)

زیرِ نظر کتاب پندرہ چھوٹے بڑے ابواب میں منقسم اور ۱۴۴ صفحات پر محیط ہے جو شیخ زید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور سے ۱۹۹۲ء میں شائع ہوئی۔ کتاب کے اہم مندرجات تحقیق اسلامی تناظر میں، اقسامِ تحقیق، فنِ روایت و درایت، تحقیق کے بنیادی عوامل، اصولِ مقالہ نگاری، حوالہ نگاری، اقتباس نویسی، قلمی نسخے کی تحقیق و توضیح، مقالے کی تیاری، ہیئت، ٹرانسلٹریشن، اچھے مقالے کی خصوصیات، مقالے پر نظرِ ثانی، مقالے کی کتابت، طباعت، جلد بندی اور زبانی امتحان ہیں۔

یہ کتاب اپنے دور کے طلبا کی تحقیقی ضروریات پورا کرنے میں اہم رہی ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جدید اسالیب سے ہم آہنگی بھی ہونی چاہیے جس پر دیگر نئی کتب منظرِ عام پر آچکی

ہیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ کتاب میں حواشی و حوالہ جات اور فہرست مصادر و مراجع کے اندراج میں مشکل پسندی سے کام لیا گیا ہے اور جابجا ان معلومات کے اندراج میں اغلاط اور عدم یکسانیت بھی دیکھنے میں آئی ہے۔ یہ کتاب زیادہ تر اردو مصادر و مراجع سے ماخوذ ہے۔

7. اصولِ تحقیق (ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی)

ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی کی تحریر کردہ کتاب "اُصولِ تحقیق" ۱۷ چھوٹے بڑے ابواب میں منقسم اور ۳۴۱ صفحات پر محیط ہے۔ سنِ اشاعت طبع دوم ۲۰۰۷ء ہے۔ کتاب کے اہم مندرجات میں اسلام میں تحقیق کے اصول (اصولِ روایت و درایت)، تحقیق و تنقید کا مفہوم اور باہمی ربط، تحقیق کی خصوصیات اور بنیادی لوازم، موضوعِ تحقیق کا انتخاب اور خاکۂ تحقیق، اقسامِ تحقیق اور ان کے مابین فرق، مآخذ کا مفہوم اور اقسام، دستاویزی تحقیق اور اس کے مآخذ کا تعین، تحقیق کے لیے حصولِ مواد کے وسائل اور طریقے، مفروضات اور تحقیق میں ان کی اہمیت، حواشی و تعلیقات، حوالہ جات، اقتباسات اور اشاریہ سازی، الحاقی کلام اور اس کی نشان دہی کے طریقے، تحقیقِ متن کے طریقے، رموزِ اوقاف اور ان کے استعمال کے اصول، اصولِ املاء، حوالہ جاتی اصول اور کتابیات کی تیاری کے طریقے، معیاری تحقیقی مقالے کی خصوصیات اور تحقیق و تدوین ہیں۔

یہ کتاب کئی حوالوں سے مفید اور منفرد ہے۔ اس کتاب میں اصول تحقیق کے تقریباً جملہ پہلوؤں کو زیرِ بحث لایا گیا ہے یوں یہ معیاری، ضخیم، جامع اور معلوماتی کتاب ہے۔ مصادر اصلیہ اور ثانویہ دونوں سے ماخوذ ہے۔ اسلوب بیان سادہ اور عام فہم ہے۔ یہ کتاب علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کئی اکیڈیمک پروگرامز میں شاملِ نصاب ہے، صدارتی ایوارڈ یافتہ ہے اور نیشنل بک فاؤنڈیشن، وزارتِ تعلیم، اسلام آباد جیسے معیاری قومی اشاعتی ادارے نے اسے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب فنِ تحقیق کے شائقین کے لیے مؤثر معاون و رہنما ہے اور ان کی ضروریات کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔ کتاب استفادۂ عام کی خاطر www.kitabosunnat.com پر اپ لوڈ کی گئی ہے[5]۔

8. اصولِ تحقیق: جدید ریسرچ کے اُصول وضوابط (ڈاکٹر ظفر الاسلام خان)

اس کتاب کے مصنف ہندوستان کے ایک نامور اسلامی سکالر ڈاکٹر ظفر الاسلام خان بن مولانا وحید الدین خان[6] ہیں۔ ۱۹۲ صفحات پر محیط اس کتاب کو پاکستان نے پہلی دفعہ ۲۰۱۵ء میں پورب اکادمی اسلام آباد نے شائع کیا ہے۔ فاضل مصنف کا تعلق شعبۂ علومِ اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ سے ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا "تحقیق کے اُصول و مناہج: اِسلامی تناظر میں" کے زیرِ عنوان ایک تحقیقی مقالہ بھی سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی علی گڑھ کے جلد ۱۰ شمارہ ۳ (جولائی تا ستمبر ۱۹۹۱ء، ص: ۶۷ تا ۸۲) میں شائع ہو چکا ہے جو استفادۂ عام کی خاطر ادارہ تحقیق و تصنیفِ اسلامی علی گڑھ کی ویب سائٹ www.tahqeeqat.net پر برقی صورت میں دستیاب ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب چھ ابواب اور تین ضمیمہ جات پر مشتمل ہے۔ بابِ اوّل میں علمی تحقیق کی غرض وغایت اور اس کے مبادیات بیان کیے گئے ہیں۔ بابِ دوم اساسی اور ثانوی مآخذ سے متعلق ہے۔ بابِ سوم میں دس سے زائد بنیادی مآخذ کو مفصل زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ بابِ چہارم علمی تحقیق کی فنیات سے تعلق رکھتا ہے۔ ضمیمہ اوّل علمی و تحقیقی مجلات کے لیے مضامین و مقالات کی تیاری کے بارے میں ہے جب کہ ضمیمہ دوم مغربی تصنیفات میں بالعموم مستعمل رموز واختصارات کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بظاہر مختصر سہی مگر اپنے مندرجات کے اعتبار سے یقیناً مفید اور قابلِ مطالعہ ہے۔

9. تحقیق: تصورات اور تجربات (پروفیسر خورشید احمد، ڈاکٹر سفیر اختر، ڈاکٹر محمد عمر چھاپرا)

زیرِ نظر کتاب دراصل موضوعِ تحقیق پر آئی پی ایس[7] کی منعقدہ ایک علمی و فکری نشست کی رُوداد ہیں جس کو وسیع تر استفادہ کے لیے کتابی صورت میں مرتب کر کے شائع کیا گیا ہے۔ مذکورہ نشستوں میں دیگر مقررین و محققین کے علاوہ پروفیسر خورشید احمد، ڈاکٹر سفیر اختر اور ڈاکٹر محمد عمر چھاپرا نے اپنے مقالات کے ذریعے محقق طلباء کو اپنے خیالات و تجربات سے آگاہ کیا جو اس کتاب کا حصہ ہیں۔ یہ مجموعۂ مقالات تحقیق کے اسلامی تصور، عملِ تحقیق میں سابقہ ادب اور سیاق و سباق کی

ضرورت و اہمیت اور مختلف تحقیقی مراحل وغیرہ کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ عموماً ایسی نشستوں میں باہمی سوال وجواب کا سلسلہ بھی ہوتا ہے جس سے نو آموز ریسرچ سکالرز کو بھرپور رہنمائی ملتی ہے۔ کتاب کی تعدادِ صفحات ۱۱۲، سنِ اشاعت ۲۰۱۲ء اور ناشر انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد ہے۔

10. تحقیق کے اصول وضوابط: احادیث نبویہ ﷺ کی روشنی میں (کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر عمر فاروق غازی)

کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر عمر فاروق غازی (سابقہ ڈائریکٹر سید مودودیؒ انسٹی ٹیوٹ، لاہور) کی یہ کتاب دو مفصل ابواب میں منقسم اور ۲۲۴ صفحات پر محیط ہے جس کی طبع دوم فروری ۲۰۰۷ء ہے۔ بابِ اوّل کا عنوان "احادیث نبوی ﷺ میں تحقیق کے اصول و ضوابط" جب کہ بابِ دوم کا عنوان "اصول حدیث میں تحقیق کے اصول وضوابط" ہے۔ بابِ اوّل میں تحقیق کا مفہوم، مقاصد، اصول، ضرورت واہمیت وغیرہ کا ذکر ہے جب کہ باب دوم علم حدیث میں موضوعاتِ تحقیق، مسائل، طرق، اصول وغیرہ سے بحث کرتی ہے۔ اصولِ تحقیق کے بارے میں بالعموم اور اُصول وعلومِ حدیث تخصص کے ساتھ تحقیق کے خواہاں طلباء کے لیے بالخصوص اس کتاب کا مطالعہ مفید ہو گا۔ کتاب کی پی ڈی ایف کاپی www.kitabosunnat.com سے حاصل کی جاسکتی ہے[8]۔

11. تحقیق کے بنیادی عوامل وارکان: قرآن کی نظر میں (کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر عمر فاروق ڈوگر)

یہ کتاب بھی کرنل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر عمر فاروق کی تالیف ہے۔ البتہ یہ صرف قرآنِ کریم کی روشنی میں عملِ تحقیق کے اساسی عوامل اورارکان زیرِ بحث لاتا ہے۔ پانچ ابواب میں منقسم ۱۴۳، صفحات پر مشتمل یہ کتاب اوّلاً دسمبر ۱۹۹۹ء میں شائع ہوئی۔ کتاب کے اہم موضوعات تحقیق کا مفہوم، اغراض و مقاصد، بنیادی عوامل و ارکان، تقاضے اور طریقے ہیں۔ کتاب اصولِ تحقیق کے

مباحث ،مناسب اور موزوں قرآنی دلائل وتفسیر سے مزین ہے ۔کتاب www.kitabosunnat.com پر ملاحظہ کی حاصل کی جاسکتی ہے[9]۔

12. تحقیق نگاری (ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی)

"تحقیق نگاری" علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کے ایم فل اسلامیات کی نصابی کتاب (مطالعاتی رہنما) ہے جو ۱۸ یونٹوں میں منقسم اور ۱۲۲ صفحات پر مشتمل ہے، کتاب کی سنِ اشاعتِ اوّل ۲۰۰۲ء ہے۔کتاب کے اہم مندرجات میں تحقیقی مقالہ کی تعریف، موضوعِ تحقیق کا انتخاب، معیاری مقالہ کے عناصر، محقق کی لازمی صلاحیتیں، نگرانِ مقالہ، موضوع کی ابواب بندی، فہرستِ مراجع کی تیاری، مقالے کی ضخامت، اقتباسات، اختصارات کا استعمال، حواشی و حوالہ نگاری، اسلوب نگارش، املاوانشا، تحقیقی مقالے کی ہیئت، مصادر و مراجع، نظر ثانی، کتابت، ٹائپنگ، جلد بندی اور زبانی شامل ہیں۔یوں یہ مقالہ نگاری کے بنیادی مباحث کا احاطہ کرتی ہے اور اس حوالے سے ریسرچ سکالرز کو کارآمد معلومات فراہم کرتی ہے۔کتاب زیادہ تر اردو کتب سے ماخوذ ہے، حواشی و حوالہ جات کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

13. تحقیقی مقالات کی ترتیب، تدوین و تیاری کے اُصول (پروفیسر ڈاکٹر زصلاح الدین ثانی وعبد الرحمن)

زیرِ نظر کتاب درحقیقت منہج تحقیق پر پروفیسر ڈاکٹر احمد شلبی الازہری المصری کی کتاب "كَيْفَ تَكْتُبُ بَحْثًا اوْرِسَالَةً" کا اردو ترجمہ ہے جس کی تعدادِ صفحات ۱۸۵، سنِ اشاعت طبعِ اوّل مئی ۲۰۰۸ء اور ناشر مکتبہ یادگار شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی، اورنگی ٹاؤن، کراچی ہے۔ مترجمین نے اصل کتاب کے چھ ابواب اور ایک ضمیمہ کا ترجمہ پیش کیا ہے جو کافی حد تک معیاری، مفید اور عام فہم ہے۔محض لفظی ترجمہ پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ جہاں کہیں ضرورت محسوس کی گئی منہج تحقیق کے حوالے سے اضافہ جات بھی کئے گئے ہیں۔

14. رہنمائے تحقیق (پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز / پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء)

اس مختصر کتابچے کا پورا نام رہنمائے تحقیق (علومِ اسلامیہ میں ایم-اے، ایم-فل اور پی ایچ-ڈی کے محققین کے لیے تحقیقی اسالیب اور موضوعات پر مشتمل کتابچہ) ہے جو ۴۸ صفحات پر محیط ہے، سنِ اشاعت اگست ۲۰۰۹ء اور مقامِ اشاعت شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور ہے۔ رہنمائے تحقیق پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز اور پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء کی مشترکہ تحریری کاوش ہے جو تحقیقی اسالیب اور مجوزہ عنوانات برائے ایم-فل، پی ایچ-ڈی (قرآن و علوم قرآن، حدیث وعلومِ حدیث، سیرتِ طیبہ، فقہ واصولِ فقہ، تقابلِ ادیان اور تاریخِ اسلام) پر مشتمل ہے۔ اس میں خاکۂ تحقیق اور مقالۂ تحقیق کے اجزاء اور سرورق کے نمونے بھی دیے گیے ہیں۔ گو کہ اس مجموعہ میں بعض جگہ کمپوزنگ کی اغلاط ہیں اور اصولِ تحقیق کے تمام جوانب پر محیط نہیں تاہم اس سے خیبر پختونخوا کے جامعات میں اسلامی علوم میں تحقیقی عملیت میں یکسانیت پیدا کرنے میں رہنمائی لی جاسکتی ہے۔

15. **عربی، اسلامی علوم اور سوشل سائنسز میں تحقیق و تدوین کا طریقہ کار (پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک)**

یہ ایک ضخیم، جامع اور معلوماتی کتاب ہے جو دو مفصّل فصول اور پانچ متعلقہ ملحقات و ضمیمہ جات

میں منقسم ہے۔ کتاب کی تعدادِ صفحات ۴۰۰، ناشر اورینٹل بکس، لاہور اور سنِ اشاعت اوّل فروری ۲۰۱۲ء ہے۔ بابِ اوّل کا عنوان "علمی بحث و تحقیق کے مناہج" اور ذیلی مباحث علمی تحقیق کی اقسام، بنیادی عناصر، محقق اور نگرانِ تحقیق کے اوصاف، کتب خانوں کی اہمیت اور طریقۂ استعمال، مقالہ نگاری کے مراحل جیسے انتخابِ موضوع، خاکۂ تحقیق کی تیاری، مصادر و مراجع کی تحدید، علمی مواد کی جمع آوری، مقالے کی تسوید و تحریر، مقالے کی حوالہ بندی: حاشیہ نگاری اور فہرست سازی، مقالہ کی کمپوزنگ، تصحیح اور آخری کتابی شکل ہیں۔ بابِ دوم کا عنوان "مخطوطات کی تدوین کا طریقہ کار" ہے جس میں مخطوطات کا تعارف، تاریخ، اہمیت، تدوینِ مخطوطہ کے ابتدائی مراحل، مخطوطہ کے متن کی تدوین اور تدوینِ مخطوطہ کے تکمیلی واختتامی مراحل کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ ملحقات و ضمیمہ جات کے عناوین بالترتیب مقالہ کی جانچ پڑتال کا نمونہ، رسم الخط ' رموزِ او قاف اور اختصارات، تحریر و کتابت

کے بنیادی قواعد، اسلامی وادبی مصادر اور ایم-فل وپی ایچ-ڈی کے خاکہ جات کے نمونے ہیں۔ یہ کتاب بھی برقی صورت میں انٹرنیٹ[10] پر اِفادۂ عام کے لیے دستیاب ہے۔

خلاصۂ بحث

"منہجِ بحث و تحقیق" پر یوں تو متذکرہ بالا تمام کتب اپنی جگہ اہم، مفید، لائقِ مطالعہ اور قابلِ اخذ ہیں تاہم راقم الحروف کی رائے میں ان میں سے چار کتب ایسی ہیں جو نسبتاً بہتر، جامع اور کافی حد تک معیاری ہیں اور اصول تحقیق کے نسبتاً جملہ پہلوؤں کو زیر بحث لاتی ہیں وہ ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی کی کتاب "اصول تحقیق"، ڈاکٹر خالق دادملک کی کتاب "تحقیق وتدوین کا طریقہ کار"، پروفیسر ڈاکٹر باقر خان خاکوانی کی کتاب "اسلامی اصولِ تحقیق" اور ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی کتاب "اصولِ بحث و تحقیق علوم شرعیہ" ہیں۔

حواشی وحوالہ جات

1 ڈاکٹر مہدی فضل اللہ، اُصول کتابۃ البحث و قواعد التحقیق: ۱۳-۱۴، دار الطلیعۃ للطباعۃ والنشر، بیروت، ۱۹۹۸ء

2 عبد الرحمٰن بدوی، مناہج البحث العلمی: ۵، وکالۃ المطبوعات، شراع فہد سالم، کویت، اشاعت سوم: ۱۹۷۷ء

3 ڈاؤن لوڈ ربط:
http://kitabosunnat.com/kutub-library/islam-main-tehqeeq-k-usool-o-mubadi

4 ڈاؤن لوڈ ربط:
http://www.slideshare.net/MuhammadNabeel4/research-methodology-australian-islamic-library-wwwaustralianislamiclibraryorg

5 ڈاؤن لوڈ ربط:
http://kitabosunnat.com/kutub-library/usool-e-tehqiq

6 ڈاکٹر ظفر الاسلام خان، اصولِ تحقیق: جدید ریسرچ کے اصول وضوابط: ۶، یورب اکادمی، اسلام آباد، ۲۰۱۵ء

7 انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد (Institute of Policy Studies, Islamabad)

8 ڈاؤن لوڈ ربط:

http://kitabosunnat.com/kutub-library/tehqiq-k-usool-w-zawabat-ahdees-e-nabwiya-ki-roshni-me

9 ڈاؤن لوڈ ربط:

http://kitabosunnat.com/kutub-library/tehqiq-k-bunyadi-awamal-w-arkan-quran-ki-nazar-me
https://archive.org/details/TahqeeqWaTadweenKaTareeqaKarByProfDr.KhaliqDaad.pdf

10http://www.nafseislam.com/en/Literature/Urdu/Books/2013/010/3270.pdf